

میسج کے ذریعے طلاق دینے کا حکم
الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

الاستقراء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں اگر کوئی اپنی بیوی کو ٹکس میسج کے ذریعے طلاق دینا چاہتا ہے تو وہ کیسے دے اور اس نے اپنی بیوی کو طلاق لکھ کر ٹکس میسج کر دیا تو کیا عورت کا اس میسج کو پڑھنا طلاق کے لیے ضروری ہے یا نہیں۔ اور اگر کوئی بندہ اپنی بیوی کو طلاق دیدے اور بعد میں پتا چلے کہ وہ حیض کے ایام میں تھی تو وہ اب کیا کرے۔

سائل: اعظم فرام انگلینڈ

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کوئی اپنی عورت کو لکھ کر سنت طلاق دینا چاہتا ہے خواہ وہ خط پر لکھ کر ہو یا میسج میں لکھ کر تو وہ اس طہر میں جس میں اس نے عورت سے ہمبستری نہ کی ہو یوں لکھ کر طلاق دے۔ جب میری یہ تحریر تجھے پہنچے تو تجھے طلاق ہے۔

اور اگر شوہر نے اپنی بیوی کو میسج میں لکھ کر طلاق دی تو طلاق ہو جائے گی اگرچہ وہ میسج بیوی نے پڑھا ہو یا نہ پڑھا۔

جیسا کہ فتاویٰ ہندیہ میں ہے کہ "وَإِنْ كَتَبَ إِذَا جَاءَكَ كِتَابِي هَذَا فَأَنْتَ طَالِقٌ فَكَتَبَ بَعْدَ ذَلِكَ حَوَائِجَ فَجَاءَهَا الْكِتَابُ فَقَرَأَتِ الْكِتَابَ أَوْ لَمْ تَقْرَأْ يَقْعُ الطَّلاقُ كَذَا فِي الْخَلاصَةِ" اگر کسی نے یوں لکھا کہ میرا یہ خط جب تجھے پہنچے تجھے طلاق ہے تو عورت کو جب تحریر پہنچے گی اُس وقت طلاق ہو گی عورت چاہے پڑھے یا نہ پڑھے۔

[الفتاویٰ ہندیہ الفصل السادس الطلاق بالكتابة ج 1 ص 378]

اور بہار شریعت میں ہے کہ اور اگر یوں لکھا کہ میرا یہ خط جب تجھے پہنچے تجھے طلاق ہے تو عورت کو جب تحریر پہنچے گی اُس وقت طلاق ہو گی عورت چاہے پڑھے یا نہ پڑھے۔

[بہار شریعت ج 2 حصہ 8 ص 114]

ایام حیض میں طلاق دینا گناہ ہے اگر حیض کا علم نہیں تھا تو اللہ کی رحمت سے امید ہے کہ گناہ نہیں ہو گا۔ حیض میں اگر ایک طلاق دی ہے تو رجوع کرنا واجب ہے۔

جیسا کہ بہار شریعت میں ہے کہ حیض میں طلاق دی تو رجعت واجب ہے کہ اس حالت میں طلاق دینا گناہ تھا اگر طلاق دینا ہی ہے تو اس حیض کے بعد طہر [میں طلاق دے] ۔

[بہار شریعت ج 2 حصہ 8 ص 111]

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

DIVORCE THROUGH TEXT MESSAGE

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: if a person wants to divorce his wife through text message, then how should he do it? Is talaq (divorce) necessitated if he texts her the word talaq and she reads it? If a person pronounces talaq upon his wife and later finds out that she was menstruating, then what should he do?

Questioner: Azam from UK

Answer:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب يَعُونَ الْمَلِكِ الْوَهَابِ اللَّهُمَّ هَدِيَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

If a person wants to pronounce the sunnah talaq upon his wife in writing, be it through a letter or a text message, then he must write the following, "When this writing of mine reaches you, there is talaq upon you." This must be done when she is not menstruating and there was no sexual intercourse during that period of purity.

If a man pronounces talaq upon his wife through a message, the talaq will occur whether she reads the message or not.

It is mentioned in al-Fatawa al-Hindiyyah,

وَإِنْ كَتَبَ إِذَا جَاءَكَ كِتَابٍ هَذَا فَأَنْتَ طَالِقٌ فَكَتَبَ بَعْدَ ذَلِكَ حَوَائِجَ فَجَاءَهَا الْكِتَابُ فَقَرَأَتْ
الْكِتَابَ أَوْ لَمْ تَقْرَأْ يَقْعُدُ الطَّلاقُ كَذَا فِي الْخَلاصَةِ

"If someone writes, 'There is talaq for you when this letter of mine reaches you', then the talaq will occur when the letter reaches the woman, whether she reads it or not."

[al-Fatawa al-Hindiyyah, vol. 1, pg. 378]

It is mentioned in Bahar-e Shari'at, "If someone writes, 'There is talaq upon you when this letter of mine reaches you', then the talaq will occur when the letter reaches the woman, whether she reads it or not."

[Bahar-e Shari'at, vol. 2, part 8, pg. 114]

Pronouncing talaq during a menstrual period is a sin. If the person was not aware about his wife menstruating, then it is hoped – through the mercy of Allah ﷺ – that it will not be a sin. If a person pronounces one talaq upon his wife during her menstrual period, then he has to do ruju' (return to her). It is mentioned in Bahar-e Shari'at, "If a person pronounces talaq (upon his wife) during her menstrual period, then it is wajib (obligatory) upon him to return to her, as it was a sin to pronounce talaq in this condition. If the person wants to pronounce talaq (upon his wife) then he can do so after her menstrual period (during the period of purity).

[Bahar-e Shari'at, vol. 2, part 8, pg. 111]

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team